

مع

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيُّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۖ وَمَا

سے ایک گروہ نبی (اکرم ﷺ) سے یہ کہتے ہوئے (واپس جانے کی) اجازت مانگنے لگا کہ ہمارے گھر

ہی عَوْرَةٌ ۚ إِنَّ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۚ ۱۳ وَلَوْ دَخَلْتُ

کھلے پڑے ہیں، حالانکہ وہ کھلے نہ تھے، وہ (اس بہانے سے) صرف فرار چاہتے تھے اور اگر ان پر مدینہ کے اطراف و اکناف

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا

سے فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان (نفاق کا عقیدہ رکھنے والوں) سے فتنہ (کفر و شرک) کا سوال کیا جاتا تو وہ اس (مطالبہ) کو

تَكْبَثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۚ ۱۴ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ

بھی پورا کر دیتے، اور تھوڑے سے توقف کے سوا اس میں تاخیر نہ کرتے اور بیشک انہوں نے اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْلُونَ إِلَّا دُبَارًا ۖ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۚ ۱۵

اللہ سے عہد کر رکھا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہ بھاگیں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی (ضرور) باز پرس ہوگی اور

قُلْ لَّنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

فرما دیجئے: تمہیں فرار ہرگز کوئی نفع نہ دے گا، اگر تم موت یا قتل سے (ڈر کر) بھاگے ہو تو تم تھوڑی سی مدت کے

وَإِذَا لَا تَسْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ ۱۶ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمُ

سوا (زندگانی کا) کوئی فائدہ نہ اٹھا سکو گے اور فرما دیجئے: کون ایسا شخص ہے جو تمہیں

مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۖ وَلَا

اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں تکلیف دینا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے، اور

يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ ۱۷ قَدْ

وہ لوگ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ کوئی مددگار بیشک

يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُتَعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَ الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو (رسول ﷺ سے اور ان کی معیت میں جہاد سے) روکتے ہیں اور جو